خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 2 جون 1999ء

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

بدھ 2-جون 1999ء - 17 صفر 1420 ہجری - 2- احسان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 121

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اوپر والا ہاتھ

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دینے اور سوال سے بچنے کی تلقین کی اور فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ باب ان الید العلیا)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بعض آدمیوں کی عادت ہوتی ہے کہ سائل کو دیکھ کر چڑ جاتے ہیں اور کچھ مولویت کی رگ ہو' تو اس کو بجائے کچھ دینے کے سوال کے مسائل سمجھانا شروع کر دیتے ہیں اور اس پر اپنی مولویت کا رعب بٹھا کر بعض اوقات سخت سست بھی کہہ بیٹھتے ہیں۔ افسوس ان لوگوں کو عقل نہیں اور سوچنے کا مادہ نہیں رکھتے' جو ایک نیک دل اور سلیم الفطرت انسان کو ملتا ہے۔ اتنا نہیں سوچتے کہ سائل اگر باوجود صحت کے سوال کرتا ہے' تو وہ خود گناہ کرتا ہے۔ اس کو کچھ دینے میں تو گناہ لازم نہیں آتا' بلکہ حدیث شریف میں لو اتاک راکبا کے الفاظ آئے ہیں۔ یعنی خواہ سائل سوار ہو کر بھی آوے تو بھی کچھ دے دینا چاہئے اور قرآن شریف میں واما السائل فلا تنھر ارشاد آیا ہے کہ سائل کو مت جھڑک۔ اس میں یہ کوئی صراحت نہیں کی گئی کہ فلاں قسم کے سائل کو مت جھڑک اور فلاں قسم کے سائل کو جھڑک۔ پس یاد رکھو کہ سائل کو نہ جھڑکو' کیونکہ اس سے ایک قسم کی بد اخلاقی کا بیج بویا جاتا ہے۔ اخلاق یہی چاہتا ہے کہ سائل پر جلدی ناراض نہ ہو۔ یہ شیطان کی خواہش ہے کہ وہ اس طریق سے تم کو نیکی سے محروم رکھے اور بدی کا وارث بنا دے۔

غور کرو کہ ایک نیکی کرنے سے دوسری نیکی پیدا ہوتی ہے اور اسی طرح پر ایک بدی دوسری بدی کا موجب ہو جاتی ہے۔ جیسے ایک چیز دوسری کو جذب کرتی ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے یہ تجاذب کا مسئلہ ہر فعل میں رکھا ہوا ہے۔ پس جب سائل سے نرمی کے ساتھ پیش آئے گا اور اس طرح پر اخلاقی صدقہ دے دے گا' تو قبض دور ہو کر دوسری نیکی بھی کر لے گا اور اس کو کچھ دے بھی دے گا۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 353)

کیا تمہیں خبر نہیں کہ تمہیں تو یہ حکم دیا گیا ہے واما السائل فلا تنھر اور سائل خواہ گھوڑے پر ہی سوار ہو کر آیا ہو' پھر بھی واجب نہیں کہ اس کو رد کیا جاوے۔ تیرے لئے یہ حکم ہے کہ تو اس کو جھڑک نہیں۔ ہاں خدا تعالیٰ نے اس کو بھی حکم دیا ہے کہ وہ سوال نہ کرے۔ وہ اپنی خلاف ورزیوں کی خود سزا پا لے گا۔ لیکن تمہیں یہ مناسب نہیں کہ تم خدا تعالیٰ کے ایک واجب العزت حکم کی نافرمانی کرو۔ غرض اس کو کچھ دے دینا چاہئے۔ اگر پاس ہو اور اگر پاس کچھ نہ ہو تو نرم الفاظ سے اس کو سمجھا دو۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 374)

وقفِ عارضی ہر احمدی کا فرض ہے!

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

○ "وقف عارضی کی ضرورت بہت ہے۔ بات یہ ہے کہ جماعت کا ایک حصہ بھول گیا ہے کہ افراد جماعت خود مربی سلسلہ ہیں اور مربیوں کی تعداد میں جو تھوڑا سا اضافہ ہوا ہے وہ کافی نہیں۔ جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح و ارشاد کا کام مربیوں کا ہے حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح و ارشاد کا کام کرنا چاہئے۔ یہ توجہ پیدا کرنے کے لئے اور جماعت میں اصلاح و ارشاد کا شوق پیدا کرنے کے لئے میں نے عارضی وقف کی سکیم جاری کی ہے۔ اس میں روحانی فوائد بھی ہیں اور جسمانی فوائد بھی۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت 66ء)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

○ احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے کہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے عموماً اگست کے آخری عشرہ میں انٹرویو لیا جاتا ہے اور اس وقت پاکستان کے تمام ایجوکیشن سیکنڈری بورڈز کی طرف سے نتیجہ کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔

گزشتہ چند سالوں سے یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدواران کی طرف سے درخواستیں نتیجہ نکلنے کے بعد موصول ہوتی ہیں جس کی وجہ سے درخواستوں پر کارروائی کے لئے انٹرویو سے پہلے وقت کم ملتا ہے

لہٰذا احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ جو نوجوان اپنی زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے خواہش مند ہیں وہ میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ ابھی سے اپنی درخواستیں مقامی امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان کو بھجوا دیں تاکہ انٹرویو سے پہلے ضروری کارروائی مکمل کی جا سکے۔ اور نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد نتیجہ کی اطلاع دیں اور سرٹیفکیٹس کی نقول ارسال کریں۔

نوٹ:۔ 1۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو میں صرف ان امیدواران کو بلایا جائے گا جو میٹرک پاس ہوں اور کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہو گی۔ اور عمر 17 سال یا اس سے کم ہو گی۔

2۔ امیدواران قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

مرتبہ: عبدالسمیع خان

ہمارا چاند قرآں ہے نمبر 20

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ترجمۃ القرآن کلاس

کلاس نمبر 7 حصہ نمبر 3
12- اگست 1994ء

بیٹوں کا قتل

البقرہ- آیت 50 یذبحون ابناءکم وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اس کا مطلب ذبح کرنا بھی ہے۔ اور حقوق سے محروم کر کے عملاً مار دینا بھی ہے یعنی ان کی معیشت کو ختم کر دینا ان کے اقتصادی حقوق، ان کے معاشرتی اور تمدنی حقوق چھین لینا اس کو بھی ذبح کے لفظ کے تابع بیان کیا جاتا ہے یذبحون ابناءکم سے مراد یہ نہیں ہے کہ سب کے بیٹے مارے جاتے تھے یقیناً مراد یہ ہے کہ انہوں نے فیصلہ کر رکھا تھا کہ مردوں کو ان کے حقوق سے کلیتاً محروم کر دیا جائے اور عورتوں کو زندہ رہنے دیا جائے تاکہ مرد جو قوم کی بقا کے لئے جہاد کے لئے لازم ہوتے ہیں وہ بیکار اور بے معنی ہو جائیں اور عورتوں کا کردار بھی تباہ کر دیا جائے۔ دوسرے ظاہری طور پر بھی ایسے ادوار آئے ہیں جبکہ حکمرانوں کی طرف سے فیصلہ کیا گیا کہ بیٹوں کو قتل کرنا ہے اور اس قوم میں مرد کم ہو جائیں۔ اس وقت حضرت موسیٰؑ کی پیدائش ہوئی ہے اس لئے اس کا ظاہری معنیٰ ہرگز غلط نہیں درست ہے۔ میں زائد معنے بتا رہا ہوں زائد معنے یہ ہیں کہ تمہارے اندر جو عورتوں والے مزاج کے لوگ ہیں وہ اثر قبول کرنے والے ہیں ان کو لفٹ دیتے ہیں پس یہاں نساء کی ہتک نہیں ہے بلکہ نسوانی مزاج میں جو بعض کمزوریاں ہیں ان کا ذکر ہے کہ عورتیں جلدی اثر قبول کر لیتی ہیں تو وہ مرد جو نسوانی صفات رکھتے ہوں۔ نہ صرف نسوانی کشش سے عاری ہو جاتے ہیں بلکہ اور بھی بدزیب دکھائی دیتے ہیں تو یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ عورتوں کو ذلیل و رسوا کیا گیا ہے بلکہ یہ بتایا گیا ہے کہ اگر مرد عورتیں بنیں گے تو ضرور ذلیل و رسوا ہوں گے اور ہیجڑے دکھائی دیں گے پس تمہارے مردوں میں سے جو عورتوں کا مزاج لے کر چلتے ہیں اور اکثر ان میں سے اپنی قوم کے مفاد کے خلاف خوشامد کر کے اپنے مقاصد حاصل کرتے ہیں۔ کہتے ہیں ان کو زندہ رکھو ان کو بڑھاؤ ان کو فروغ دو تاکہ کمینے اور ذلیل لوگ اوپر آجائیں اب بعینہ یہ ساری باتیں اس زمانے میں ہو رہی ہیں یہ وہ لوگ ہیں جو یستحیون نساءکم کے تابع آتے ہیں ان کی عورتوں کو زندہ رکھو ان کو آگے بڑھاؤ یعنی وہ کمینے لوگ جو اپنی قوم کا مفاد بیچنے کے لئے ہر وقت تیار کھڑے ہیں ان سے سودے کرو ان کو فائدے پہنچاؤ گویا وہ قوم کے لیڈر کے طور پر ابھریں۔ کسی قوم کے کردار کو برباد کرنے کے لئے ان کے کمینے اور سفلے لوگوں کو اوپر لایا جاتا ہے وہ نسوانی صفات اس حد تک رکھتے ہیں کہ کمزور ہوتے ہیں اور اپنے آپ کو پیش کر دیتے ہیں اپنی گردنیں جھکا دیتے ہیں دوسروں کے سامنے ان کو آگے لاؤ ان کو زندہ کرو۔ تو یہ تین معانی میں نے بیان کر دیئے ہیں اگرچہ ترجمے میں صرف ایک ہی معنیٰ بیان ہو سکتا ہے اس لئے یہ تفصیلی معنے ہوتے ہیں لیکن امکانات آپ کے سامنے کھلے رہنے چاہئیں یہ بھی معنیٰ ہے یہ بھی ہے یہ بھی ہو سکتا ہے اور بھی غور کریں تو معانی نکل سکتے ہیں۔

سمندر کا پھٹنا

البقرہ آیت- 51- یہ بہت ہی دلچسپ ترکیب ہے فرقنا بکم البحر ہم تمہیں سمندر سے اس طرح گزار کے لے گئے کہ تمہارے ذریعے سے سمندر کو پھاڑ دیا تم اس طرح گزرے کہ سمندر کو پھاڑتے چلے گئے یہ ایک بہت ہی خوبصورت نقشہ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جوار بھاٹے کا جو بھی سلسلہ چلا تھا وہ اس طرح تھا کہ جب یہ داخل ہوئے ہیں تو اس حصے سے رستہ بن گیا اور یہ رستہ بننے کا سلسلہ جس طرح آپ اینٹوں کا کھیل کھیلتے ہیں ایک اینٹ گرے تو رفتہ رفتہ ساری اینٹیں گر جاتی ہیں اس طرح سمندری راستوں نے حضرت موسیٰؑ اور موسیٰ کی قوم کے ساتھ سلوک کیا کہ جوں جوں یہ آگے بڑھ رہے تھے آگے کا رستہ صاف ہوتا چلا جا رہا تھا اور گویا یہ سمندر کو پھاڑنے کا موجب بنے ہوئے تھے فرقنا بکم ہم نے پھاڑا تھا تم نے نہیں پھاڑا تھا مگر تمہیں ہم نے اس طرح بنایا گویا کہ تم چل رہے ہو اور تمہاری وجہ سے تمہارے ذریعے سے سمندر کو پھاڑا جا رہا ہے۔ اور ہم نے تمہیں نجات بخش دی پس ہم نے تمہیں نجات عطا فرما دی نکال لیا کامیابی کے ساتھ اور آل فرعون کو غرق کر دیا وانتم تنظرون اور تم دیکھ رہے تھے یعنی وہ لہریں جو ان کے لئے کھل رہی تھیں وہ جب لوگ اس کھلے ہوئے رستے میں داخل ہوئے تو ان پر بند ہونے لگ گئیں۔ یہاں تک کہ آگے بہت سے راستوں نے ان کو گھیر کر ان کو بیچ میں غرق کر دیا یہ اعجاز ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ توجہ دلا رہا ہے کہ اس کو یاد رکھو یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں تھا ایک بہت ہی عظیم الشان موسیٰؑ کی صداقت کا اور میرے موسیٰ پر احسانات کا اظہار تھا جس سے تم نے بھی فیض پایا۔

دو طرفہ وعدہ

البقرہ- آیت 52- واعدنا مفاعلہ کا صیغہ ہے جس کا مطلب ہے کہ یکطرفہ وعدہ نہیں تھا اور اس سے صرف یہ ترجمہ کرنا درست نہیں کہ ہم نے تم سے وعدہ کیا بلکہ ہم نے موسیٰ سے معاہدہ کیا ایک قسم کا جہاں ہم نے کچھ اپنے حق کا بھی بتایا اور کچھ اس کے حق کا ذکر فرمایا تو اذ واعدنا موسیٰؑ جب ہم نے موسیٰؑ سے ایک ایسا وعدہ فرمایا جس میں موسیٰ اور اس کی قوم پر بھی کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔

لہو کا صدقہ

مہِ شہادت[1] کا چودھواں دن ہر اک بشر کو رُلا رہا ہے
زمیں بھی ڈوبی ہوئی ہے غم میں فلک بھی آنسو بہا رہا ہے

کوئی تشدد نہ کر سکا زیر تجھ کو پیارے غلام قادر
ترا ہر اک زخم نوکِ خنجر کو دیکھ کر مسکرا رہا ہے

عدو کے چنگل میں تیری جرأت اسی کرامت کی تھی ضرورت
تری شجاعت کی داستانیں چناب ہم کو سنا رہا ہے

بچا لیا تو نے اک جہاں کو دیا جو اپنے لہو کا صدقہ
یہی ہے وہ معرفت کا نکتہ جو ایک عارف بتا رہا ہے

ہماری رہ میں ہیں گر بلائیں مگر ہے مستور ان میں جنت
قدم قدم ٹل رہا ہے مژدہ نظامِ نو جلد آرہا ہے

عدو کو ظلم و ستم مبارک وہ اپنا انجام دیکھ لے گا
رواں دواں کارواں ہے اپنا جو اپنی منزل کو پا رہا ہے

"بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر"
یہی کلامِ مسیحِ دوراں ہماری ہمت بندھا رہا ہے

چوہدری شبیر احمد

[1] ماہ اپریل

ماحول کو سازگار کرنے کی ضرورت

○ "میں نے دیکھا کہ بہت سے لوگ نیکیوں سے اس لئے محروم رہ جاتے ہیں کہ ماحول پیدا نہیں کر سکتے وہ صرف یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے جب کہا قربانی کریں گے تو کرلیں گے۔ حالانکہ یہ صحیح نہیں"

(ارشاد حضرت مصلح موعود)

تحریک جدید کے مطالبہ سادہ زندگی پر عمل کرنے سے قربانی کے لئے حالات بفضل خدا سازگار ہو جاتے ہیں اپنے ماحول کو درست کرنے کے لئے سادہ زندگی کو اپنائیے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کی خاطر جو قناعت کرتے ہیں اللہ ان کو لامتناہی دیتا ہے

بچوں کی تربیت کے لئے قناعت لازم ہے

قناعت کے مختلف معانی اور قرآن مجید و احادیث نبویہ کے حوالہ سے احباب جماعت کو قناعت اختیار کرنے کے متعلق نہایت اہم نصائح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا لجنہ اماء اللہ جرمنی سے خطاب برموقعہ جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جرمنی بتاریخ 22- اگست 1998ء بمطابق 22- ظہور 1377 ہجری شمسی بمقام مئی (Mai) مارکیٹ منہائم Mannheim جرمنی'

قسط اول

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ حج کی آیت نمبر 37 کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

قرآن کریم کی جس آیت کی میں نے تلاوت کی ہے اس میں اور مضامین کے علاوہ ایک یہ بھی بیان فرمایا گیا ہے کہ (-) کہ وہ جو قانع ہے اس کو بھی کھلاؤ اور وہ جو غربت کی وجہ سے پریشان حال ہے المعترّ اس کو بھی کھلاؤ۔

میں نے اس لجنہ کے اجلاس کے لئے قناعت کا مضمون چنا تھا اور کل شام تک تمام علماء جن کو اس مضمون پر آیات اور روایات اکٹھی کرنے کو کہا گیا تھا انہوں نے اپنے ہاتھ اٹھا لئے کہ قانع کا تو صرف ایک ہی جگہ ذکر آتا ہے بلکہ ایک مقنعی کا لفظ ہے جو اور معنوں میں استعمال ہوا ہے اور سارے قرآن کریم میں قناعت کا ذکر ہی کوئی نہیں اور اسی طرح احادیث میں بھی کوئی ذکر نہیں۔ یہ بالکل غلط ہے۔ بعض دفعہ علماء کو یہ عادت ہوتی ہے کہ لفظ کی پیروی کرتے ہیں' مضمون کی پیروی نہیں کرتے۔ حالانکہ قرآن کریم قناعت کے مضمون سے بھرا پڑا ہے اور لفظ قناعت کے نیچے نہیں بلکہ دوسری آیات میں جہاں لفظ قناعت استعمال نہیں ہوا لیکن قناعت کا مضمون استعمال ہوا ہے اور یہ آیات بکثرت ملتی ہیں میں نے بھی نمونۃً دو آیات چنی ہیں۔ جو آپ کے سامنے رکھوں گا تو آپ کو سمجھ آجائے گی کہ قناعت ہی کا مضمون ہے لیکن الفاظ دوسرے استعمال ہوئے ہیں۔ پس وہ مضمون جس کے لئے مواد ہی نہیں مل رہا تھا وہ اتنا مواد اکٹھا ہو گیا کہ اب اس کو سمیٹنا مشکل ہے۔ اس لئے اس میں سے بھی میں نے کچھ حصہ چنا ہے اور جو اہم باتیں میں آپ کے سامنے پیش کرنی چاہتا ہوں وہ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے سامنے آج پیش کر سکوں گا۔

قناعت پر آپ کو کیوں مخاطب کیا جا رہا ہے۔ دراصل اس کا تعلق بھی ایثار سے ہی ہے اور ایثار کا مضمون میں نے کل بیان کر دیا تھا۔ ایثار کے مضمون میں یہ بھی بیان کیا تھا کہ آج کل خدا تعالیٰ کے فضل سے جرمنی میں بہت (دعوت الی اللہ) ہو رہی ہے اور اس (دعوت الی اللہ) کے لئے لوگوں کو ایثار سے کام لینا پڑتا ہے۔ **لیکن اگر قناعت ساتھ نہ ہو تو ایثار کا حق ادا کرنا مشکل ہے۔**

اور اس کے علاوہ ایک اور اہم بات یہ ہے کہ جرمنی میں بچوں کی تربیت کے لئے قناعت لازم ہے۔ اور قناعت کا جو مضمون لغت سے ثابت ہوا ہے اور اس مضمون کی آیات بھی ملتی ہیں اور روایات بھی ملتی ہیں اس کے نتیجے میں قناعت کا مضمون آج آپ کے لئے بہت برمحل ہے۔ اور جیسا کہ میں لغت کے استعمال سے ابھی آپ کو دکھاؤں گا۔ لفظ قناعت تو ایسے معنے رکھتا ہے کہ جو بے حد' بہت ہی متفرق جگہوں پر اطلاق پاتے ہیں اور ان کا خصوصی تعلق خواتین سے ہے۔ یہ پہلو قرآن کریم کی آیات پر غور سے سمجھ آتا ہے ورنہ سرسری طور پر اگر آپ لفظ قناعت کو ڈھونڈیں گے تو یہ باتیں نہیں ملیں گی۔

سب سے پہلے میں آپ کے سامنے لغت کے اعتبار سے بتاتا ہوں کہ قناعت کے کیا معنے اہل لغت نے بیان کئے ہیں۔ اور جو بہت ہی مستند لغت کی کتابیں ہیں ان میں سے میں نے یہ معنی چنے ہیں۔

قنع قناعۃ کا ایک مطلب ہے۔ رضی بما اعطی جو کچھ دیا گیا اس پر راضی ہو گیا۔

دوسرا معنی ہے یسمی السائل فانما لانہ رضی بما یعطی اس سائل کو' اس مانگنے والے کو قانع کہتے ہیں جسے جو دیا جائے وہ اس پر راضی ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور ان معنوں میں قانع کا ایک اور معنی ابھرتا ہے جو میں اپنے تفصیلی بیان میں آگے بیان کروں گا۔ اس وقت میں صرف عنوانات پڑھ رہا ہوں۔

قنعت المراۃ عورت نے حجاب پہنا۔ یہ قناعت کا اصل لغوی معنی ہے۔ کیونکہ قناعت کے لفظ میں حجاب شامل ہے۔ مرد کے لئے جب وہ ڈھال پہنے اور ڈھال کے پیچھے چھپے اس کے لئے بھی لفظ قناعۃ استعمال ہوتا ہے۔

مفردات راغب میں امام راغب فرماتے ہیں کہ بنیادی معنی ہے ہی یہی۔ اپنے آپ کو ڈھانپ کے رکھنا یہ قناعت ہے۔ کن معنوں میں آپ پر یہ اطلاق پائے گا اس کی تفصیل میں انشاء اللہ بعد میں بیان کروں گا۔

قنع' یقنع قنوعاً۔ سأل وتذلل۔ یعنی اللہ کے حضور یہ لفظ اطلاق پاتا ہے لوگوں کے حضور نہیں۔ کہ سوال کیا خدا سے اور بے حد تذلل اختیار کیا۔ اور جو خدا نے دیا پھر اس پر راضی ہو گئے۔ **یعنی دعائیں عمر بھر کیں' رو رو کر کیں لیکن جو نہیں ملا اس پر شکوہ نہیں۔ جو خدا نے دے دیا اس پر راضی ہو گئے۔** اور یہی مضمون آپ کے بچوں پر بھی اطلاق پائے گا جب آپ ان کو سمجھائیں گی اور رہنے کے سلیقے سکھائیں گی۔

(فرمایا) اونٹ یا بکری جب اپنی پناہ گاہ کی طرف لوٹتے ہیں تو کہتے ہیں یہ بھی قناعت ہے۔ مثلاً جب آپ کے بچے باہر نکل کر آپ کی طرف لوٹیں گے تو یہ بھی ان کا ایک قناعت کا انداز ہے۔ یعنی باہر سے راضی نہ ہونا اور گھر سے راضی ہو جانا۔

قنع الجبل یہ چھٹا معنی بہت ہی عظیم الشان معنی ہے۔ جس کا مطلب ہے پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گیا۔ اور یہاں قناعت میں یہ مطلب نہیں ہے کہ بلندی نہ حاصل کر سکے اور راضی ہو جائے۔ قناعت کا یہ مطلب بنے گا کہ جتنی طاقت' استطاعت ہے اس کو پوری طرح استعمال کرے۔ اور پھر اس کے نتیجے میں جو سربلندی حاصل ہو وہ حاصل ہو کر رہے۔ یہ بھی قناعت کے لغوی معنوں میں داخل ہے۔ اور ایک ساتواں معنی بھی تھا وہ کہیں رہ گیا ہے غالباً۔

بہرحال اب میں آپ کے سامنے تفصیل بیان کروں گا اس مضمون کی۔ میں نے بتایا تھا کہ قرآن کریم میں مختلف آیات ملتی ہیں جن میں قناعت ہی کا مضمون ہے۔ ان میں سے صرف دو آیات میں مثال کے طور پر آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

سورۃ طٰہٰ میں آیت 132 (-) میں ہے اپنی آنکھیں کھینچ کر اس طرف نہ پھیلاؤ یعنی تمہاری نظریں پیچھا نہ کریں جو ہم نے دنیا میں بسنے والے جوڑوں کو عارضی نعمت کے طور پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطا کیا ہے۔(-) یہ اس لئے عطا فرمایا ہے کہ ان کی اس دنیا میں آزمائش کی جائے(-) اور اللہ جو رزق عطا فرماتا ہے یا اس نے تمہیں عطا فرمایا ہے وہی بہتر ہے اور وہی باقی رہنے والا ہے۔

اب دیکھیں حرف بحرف قناعت کا مضمون ہے۔ غیروں کو جو کچھ عطا ہوا اس پر حرص نہ کرو' ان پر حسد نہ کرو' اس پر رشک کی نگاہ نہ ڈالو۔ صرف یہی نہیں بلکہ اس پر راضی ہو جاؤ جو اللہ نے تمہیں عطا فرمایا ہے۔ اور یاد رکھو کہ جو خدا عطا فرماتا ہے وہ تھوڑا بھی ہو تو بہتر ہے اور ابقیٰ ہے ہمیشہ کے لئے باقی رہنے والا ہے۔ تو قناعت کے مضامین تو قرآن کریم میں ہر طرف پھیلے پڑے ہیں۔ اور یہ آیت جو میں نے مثال کے طور پر پیش کی ہے یہ بڑی وضاحت کے ساتھ اس مضمون کو بیان فرما رہی ہے۔

پھر فرمایا سورۃ البقرہ آیت 274(-) کہ یہ صدقات للفقرآء فقراء کے لئے ہیں(-) جو خدا کی راہ میں روک دیئے گئے یعنی خدا تعالیٰ کی راہ میں انہوں نے گویا قید کی صعوبت برداشت کی محض اللہ کی خاطر ان کو ایک جگہ محصور کر دیا گیا(-) وہ زمین میں چلنے پھرنے اور گھومنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ اب یہاں فی سبیل اللہ روک دیا گیا میں ایک ان کے نفس کی خواہش بھی شامل ہے۔ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں بہت سے اصحاب الصفہ ایسے تھے جو رسول اللہ آنحضور ﷺ کی محبت میں آپؐ کے قرب کی خواہش میں انہوں نے گویا خود اپنے پر سفر حرام کر لیا تھا اور بعض دفعہ ان کو بھوک ستاتی تھی تو باہر جا کر لکڑیاں کاٹ لایا کرتے تھے۔ یعنی قناعت کا مضمون ہر پہلو سے ان پر چسپاں ہو رہا تھا۔ اس تھوڑے سے رزق پر گزارہ کر رہے تھے جو لکڑیاں کاٹنے کے نتیجے میں محض بھوک مٹانے کے لئے کافی ہوتا تھا۔ اور اس بات پر قناعت تھی کہ آنحضرت ﷺ جو کچھ فرمائیں وہی ہمارے لئے کافی ہے۔ آپؐ کا چہرہ دیکھنا ہی ہمارے لئے کافی ہے۔ پس دیکھیں قرآن کریم تو قناعت کے مضامین سے بھرا پڑا ہے اور کثرت سے ایسی احادیث ملتی ہیں جو ان آیات کی تشریح میں آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ کے اسوہ کو پیش کرتی ہیں۔

فرمایا(-) وہ اتنا بچتے ہیں اپنے فخر کو ظاہر کرنے سے کہ ان کی اس غیرت کو جو انہوں نے اپنے اوپر پردہ سا ڈال رکھا ہے غیر سمجھتا ہے کہ یہ امیر لوگ ہیں۔ ان کو ضرورت ہی کوئی نہیں۔ اب یہ بھی قناعت کا ایک بہت ہی باریک مضمون ہے جس کو قرآن کریم نے تعفف کے ذریعہ سے ظاہر فرمایا۔ وہ بچتے ہیں لوگوں پر اپنی غربت کے اظہار سے۔ اور حیا کرتے ہیں اس بات سے کہ لوگوں پر ان کی غربت ظاہر ہو۔ پس حیا کے پردے کو بھی قناعت ہی کہتے ہیں اور قناعت کے لفظی معنوں میں پردہ داخل ہے۔

پھر فرمایا(-) اے محمد ﷺ تو ان کے چہروں کی نشانیوں سے ان کو پہچانتا ہے۔ بولتے نہیں۔(-) کبھی بھی وہ لوگوں سے چمٹ کر سوال نہیں کرتے۔(-) اور جو کچھ تم خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہو اللہ اس کا علم رکھتا ہے۔ یہاں بھی دو معنے ہیں۔ ایک یہ کہ تم لوگ جو ان پر مخفی ہاتھ سے خرچ کرو گے اس لئے کہ ان کی غیرت کو للکارا نہ جائے۔ یہ حیا کا پردہ بھی رکھیں اور خاموشی سے قبول بھی کر لیں۔(-) اللہ اس کا خوب علم رکھتا ہے۔ اس لئے یہ خیال نہ کرنا کہ اللہ کی خاطر تعفف کرنے والے' بچنے والوں کے اوپر جو تم چھپے ہوئے ہاتھ سے خرچ کرو گے اللہ کو اس کا علم نہیں۔

اب اس مضمون پر بھی روایات ملتی ہیں' حیرت انگیز روایات۔ صحابہؓ راتوں کو نکل جاتے تھے اور یہ سمجھ کر کہ شاید یہ محتاج ہو کسی کے ہاتھ میں کچھ تھما کے نکل جایا کرتے تھے۔ اور بعض دفعہ امیروں کو بھی دے دیتے تھے لیکن اخفاء کا اس قدر شوق تھا کہ دنیا کی نظر میں یہ نیکی نہ آئے۔ مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے(-) جو مال بھی تم خرچ کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے اور اس کے علاوہ یہ لوگ جن کا گزارہ نہایت معمولی طور پر لکڑیاں بیچ کر ہوا کرتا تھا یہ بھی خرچ کرتے تھے اور ان کا خرچ قناعت کا ایک عظیم الشان مضمون پیش کر رہا ہے۔ کیونکہ پاس کچھ نہ ہو یا جتنا ہو اس میں سے کچھ خرچ کرو یہ قناعت ہے۔ اور ثابت ہے صحابہ کی روایات سے کہ یہ لوگ خدا کی راہ میں جتنی توفیق ملتی تھی کچھ بچاتے تھے اور خرچ بھی کرتے تھے۔ پس قناعت کا مضمون جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے بے انتہا وسیع ہے اور انسانی زندگی کے ہر شعبے پر پھیلا پڑا ہے۔

خواتین سے خصوصیت سے اس کا تعلق ہے کیونکہ قنع کا بنیادی مطلب ہی پردہ اوڑھنا ہے۔ چہرے کو ڈھانپنا قناعت کا لفظی ترجمہ ہے۔ اور باقی جتنے معانی میں نے بیان کئے ہیں وہ اسی لفظی ترجمے سے نکلے ہیں۔ عورت تبھی قانع ہو گی جب وہ اپنے آپ کو ڈھانپے گی۔ ورنہ اس لفظ کے بنیادی مضمون سے ہی وہ غافل ہے۔ اس پہلو سے آپ کو اپنی بچیوں کی تربیت کا ایک بہت اچھا گر ہاتھ آگیا۔ آپ کی بچیاں جو باہر نکلتی ہیں اور باہر کے ماحول میں جا کر چہرے سے پردے اٹھا دیتی ہیں ان کو بتانا چاہئے کہ اللہ جانتا ہے جو تم کر رہی ہو۔ اور قناعت کا تقاضا یہ ہے کہ تم اپنے بدن کو سمیٹ کر اور اپنے چہرے کو جس حد تک چلنے پھرنے کے لئے ضروری ہے اس حد تک ننگا کرو اور باقی حصے کو ڈھانپو۔

پس دوسرا امر جو اس ضمن میں آپ کو پیش نظر رکھنا چاہئے اس سائل کو قانع کہتے ہیں جو اسے جو کچھ دیا جائے اس پر راضی ہو جائے۔ پس اس سلسلہ میں آپ اپنے بچوں کی تربیت اس طرح کریں کہ ان کو جو کچھ آپ دیں اس پر وہ راضی ہو جایا کریں۔ اور پیچھے پڑ کر مانگنے کی عادت نہ ہو۔ کیونکہ بچوں کو علم ہونا چاہئے کہ مائیں ان کو جو کچھ دیتی ہیں وہ اپنی طاقت کے مطابق دیتی ہیں' استطاعت کے مطابق دیتی ہیں۔ پس اس سے بڑھ کر ان سے مطالبہ کرنا ویسے ہی حماقت ہے۔ اور خواہ مخواہ تکلیف میں ڈالنے والی بات ہے۔ کیونکہ بچے جب اس سے بڑھ کر مطالبہ کرتے ہیں جو ماؤں کے پاس ہے اس کا لازمی نتیجہ نکلتا ہے کہ مائیں پھر جائز ناجائز کا فرق بھول جاتی ہیں اور اپنے بچوں کی ضرورت پورا کرنے کے لئے ناجائز طریق پر بھی کچھ حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ بعض ماؤں کے متعلق میرے علم میں آتا رہتا ہے کہ وہ اپنے خاوندوں کی چوری جائز سمجھتی ہیں اس لئے کہ اس کی جیب سے کچھ نکالا اور بچوں پر خرچ کر دیا۔ یہ بھی قناعت کے خلاف ہے۔ اگر قناعت ہوتی تو ہرگز ایسا کام نہ کرتیں۔

اور بچوں کو بھی سکھانے کی ضرورت ہے کہ جو ہم قناعت کرتی ہیں بعض دفعہ' یہ نہیں کہ غربت کی وجہ سے کر رہی ہیں کیونکہ قناعت کا ایک معنی یہ ہے کہ توفیق ہو اور پھر بھی کسی اعلیٰ غرض کی خاطر بچایا جائے۔ اس معنی کے اعتبار سے آپ کی جماعت کو قناعت کی بے انتہا ضرورت ہے۔ اور بچوں کو اگر آپ شروع سے سمجھا دیں کہ ہم جو قناعت کر رہی ہیں اس غرض سے کہ (دعوت الی اللہ) کی ضروریات پوری ہوں' ہمیں مہمان نوازی کرنی ہے' بہت لوگوں کے حق ادا کرنے ہیں' غیر قومیں آرہی ہیں ان کی دیکھ بھال' ان کی تواضع کرنی ہے تو اگر ہم بچائیں گی نہیں تو کیسے خرچ کریں گی۔

پس قانع ہو جانا مال کے ہوتے ہوئے یہ اعلیٰ درجہ کی خوبی ہے اور اگر آپ بچوں کو شروع سے ہی سمجھا دیں تو بچے بھی اس ثواب میں شریک ہو جائیں گے۔ بچپن سے ہی ان کی نہایت اعلیٰ درجہ کی تربیت ہو گی۔ وہ دل میں یقین کر لیں گے کہ ہم بھی اس سارے نظام کا حصہ بن چکے ہیں اور ہمیں جو غربت کی وجہ سے تکلیف پہنچ رہی ہے یہ اللہ کی خاطر ہے۔ اور ہماری مائیں محبت کی کمی کی وجہ سے ہمارے اوپر ہاتھ نہیں روکتیں بلکہ محبت میں زیادتی کی وجہ سے روک رہی ہیں کیونکہ محبت کے اعلیٰ تقاضے یہ ہیں کہ بچوں کی ایسی عمدہ تربیت کی جائے کہ وہ خدا کے قریب تر ہوں نہ کہ اس سے دور ہٹ رہے ہوں۔ تو بچپن ہی میں لفظ قناعت نے آپ کو پردہ سکھا دیا۔ ان بچیوں کو پردہ سکھا دیا ہے جو سمجھتی ہیں کوئی فرق ہی نہیں پڑتا۔ کیونکہ قرآن کریم نے لفظ قانع کا جہاں جہاں بھی استعمال کیا' جن آیات میں یہ معنے بیان فرمائے ہیں وہاں پردے کا مضمون داخل ہے۔ اب قناعت کیوں نہیں کرتیں بچیاں۔ اس لئے کہ گھر میں اپنے عزیز اور محرم جب ان کو دیکھتے ہیں تو ان کو کافی نہیں سمجھتیں۔ اور یہاں بھی قناعت کا مضمون ہے جو اطلاق پاتا ہے۔ ان کو غیر آنکھیں چاہئیں جو ان کو دیکھیں اور ان کی تعریف کریں اور ان کے لئے اپنے دل میں ایک حرکت محسوس کریں۔ پس یہ قناعت کے خلاف ہے۔ قناعت میں جو پردے کا مضمون ہے اس کا اس سے گہرا تعلق ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس اپنی بچیوں کو سکھائیں کہ وہ اگر سر ڈھانپ لیتی ہیں اور پیچھے سے کھلے بال چھوڑ دیتی ہیں تاکہ وہ پیچھے لہراتے رہیں اور دیکھنے والے بڑے پیار سے ان کو دیکھیں تو یہ قناعت کے خلاف ہے۔ قناعت اسی میں ہے کہ اپنی زینت کو بھی چھپا کے رکھیں اور صرف ان پر اپنی زینت ظاہر کریں جن کو خدا اجازت دیتا ہے۔ جب ان پر آپ زینت ظاہر کریں گی یا ان پر کریں گی جن کی نگاہوں میں اللہ تعالیٰ نے تعفف ڈالا ہے اور حیا رکھی ہے وہ بدنیتی سے نہیں دیکھتے تو اس صورت میں قناعت کا مضمون پوری طرح صادق آئے گا۔ آپ کے معاشرے میں بچیوں کو یہ سکھانا بہت ضروری ہے اور سمجھانا ضروری ہے کیونکہ ایسا سمجھانا جو محض لفظی ہو وہ کام نہیں دے گا قناعت کا سارا مضمون سمجھانا پڑے گا۔ بچپن سے ہی ان کی تربیت کرنی ہوگی تاکہ جب وہ باہر جائیں تو اس بات پر قانع ہوں کہ اللہ نے جن کے لئے اجازت دی ہے کہ ان کے سامنے وہ بے شک بال پھیلا لیں اور وہ بد نظر سے ان کو دیکھ ہی نہیں سکتے محرم لوگ ہیں اس پر قانع ہو جائیں۔ اور غیر لوگوں کی گندی آنکھوں سے لذت محسوس نہ کریں۔ اب یہ بات سمجھانے کی ضرورت ہے۔ غیر جب دیکھے گا گندی نظر سے دیکھے گا۔ تو کیوں پسند کرتے ہو اپنے لئے کہ تمہارے لئے غیروں کی ناپاک نظریں اٹھ رہی ہوں اور تم پر حرص کر رہی ہوں۔ یہ چیز رفتہ رفتہ تمہیں کھینچ کر غیر معاشرے کی طرف لے جائے گی۔ یہ خیال نہیں کرنا چاہئے کہ ہم تو معمولی سا دکھاوا کر رہی ہیں۔ یہ معمولی دکھاوا وہیں نہیں ٹھہرا کرتا۔ بلکہ قناعت کے نتیجے میں ہی انسان صبر اختیار کرتا ہے اور قناعت کا فقدان ہو تو انسان ایک جگہ ٹھہرا ہی نہیں کرتا۔ تو لفظ قناعت میں دیکھو کتنے کتنے معانی پوشیدہ ہیں۔ اور ان سب پر آپ نظر رکھیں تو آپ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت کے گہرے حکمت کے راز معلوم ہوں گے جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے مرد کا حجاب اس کی ڈھال ہے۔ اس کے پیچھے چلتا ہے۔ تو اس لئے اس کو ڈھال کہتے ہیں کہ وہ ایک قسم کا حجاب ہے۔ اسی لئے فقر کے لئے جب وہ پردہ کرتا ہے تو وہ بھی حجاب کہلاتا ہے۔

اب جہاں تک اللہ کے حضور مانگنے کا تعلق ہے تو اس میں تذلل اختیار کرنا ضروری ہے۔ اور پیچھے پڑ کر مانگنا چاہئے۔ یہ خیال نہیں کرنا چاہئے کہ قناعت کر لو جو اللہ نے دے دیا بس کافی ہے۔ یہ فیصلہ خدا کرے گا کہ کتنا دینا ہے۔ مگر اس فیصلے کے اندر آپ کا تذلل اور آپ کا مانگنا بھی تو شامل ہے اس کے بعد وہ فیصلہ کرتا ہے۔ پس بعض لوگ ایسے فقیر ہوتے ہیں جو ہٹتے ہی نہیں جب تک ان کو مل نہ جائے۔ خدا تعالیٰ سے بھی بعض دفعہ انسان کو اسی قسم کا فقیر بننا پڑتا ہے۔ جیسا کہ ایک روایت میں آتا ہے کہ ایک بزرگ کو عادت تھی وہ مدتوں سے 'سال ہا سال سے ایک دعا مانگتے چلے جا رہے تھے اور ہر دفعہ جب وہ دعا مانگتے تو آواز آتی تھی 'نامقبول' تیری دعا ہم نے قبول نہیں کی۔ خدا تعالیٰ یہ سبق دینا چاہتا تھا کہ یہ لوگ بھی قانع ہیں۔ یعنی قناعت کا ایک معنی یہ ہے کہ مالک ہے وہ جتنا دے اس پر راضی رہو' نہ دے تو اس پر بھی راضی رہو۔ پس یہ نہایت لطیف معنی قناعت کا اس روایت سے ثابت ہوا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ بات کھولنی تھی اس لئے ان کے ایک مرید کے دل میں یہ خیال ڈالا کہ تم بھی اس پہنچے ہوئے بزرگ کے ساتھ عبادت کرو۔ چند راتیں ان کے ساتھ کھڑا ہوا کرو۔ اگر یہ واقعہ نہ ہوتا تو شاید دنیا کو پتہ بھی نہ چلتا کہ ان کا کیا حال تھا۔ وہ چند دن' تین دن کے متعلق آتا ہے غالباً وہ پاس کھڑا ہوا۔ وہ دعائیں کرتے تھے تو ساتھ کا آدمی سنتا بھی تھا۔ جیسے بعض دفعہ انسان اگرچہ سرگوشی میں بات کر رہا ہوتا ہے لیکن ساتھ والے آدمی کو آواز آ رہی ہوتی ہے۔ وہ سنتا رہا کہ کیا دعائیں مانگ رہے ہیں۔ اور ہر دعا کے بعد جو الہام ہوا وہ اس نے بھی سنا۔ وہ تھا کہ تیری دعائیں نامقبول' میں کوئی قبول نہیں کر رہا۔ تیسرے دن وہ تھک گیا کیونکہ قانع نہیں تھا۔ اس کو قناعت کا یہ مضمون معلوم ہی نہ تھا کہ **قناعت کا مطلب ہے مالک جو چاہے دے' جو چاہے نہ دے اس پر قناعت کرو۔** چنانچہ وہ بول پڑا۔ اس نے کہا آپ عجیب انسان ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے میں نے نہیں قبول کیں آپ ضد چھوڑ ہی نہیں رہے اور بار بار وہ دعا مانگ رہے ہیں۔ عین اس وقت بڑی شدت کا الہام ہوا کہ اے میرے بندے میں نے تیری ساری عمر کی دعائیں قبول کر لیں۔ **اس کو کہتے ہیں قناعت۔ یعنی خدا کی مرضی پر قناعت کر جانا مگر مانگتے چلے جانا' مانگتے چلے جانا۔ نہیں چھوڑنا اس کا پیچھا۔ پھر وہ جو بھی دے اس پر راضی ہو جاؤ۔ پس آپ اپنے بچوں کو بھی سمجھائیں کہ اس رنگ میں دعائیں کیا کریں۔** مانگتے رہیں' مانگتے رہیں' پھر اللہ کی مرضی ہے وہ نہ دے تو پھر بھی راضی ہو اس کو قناعت کہتے ہیں۔ جس طرح حضرت مصلح موعود عرض کرتے ہیں۔

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

یہ قناعت کا ایک مضمون ہے جو نہایت عمدگی کے ساتھ حضرت مصلح موعود نے بیان فرمایا۔

اب ایک اور بات میں نے بیان کی تھی۔

قناعت کا ایک معنی یہ ہے کہ سارا دن کام کرو' اپنی روزی کماؤ' جو بھی کرنا ہے رات کو ضرور اپنے گھر کی طرف لوٹ آؤ اپنی پناہ گاہ کی طرف لوٹ آؤ۔ پس پرندے چرندے جب اپنی پناہ گاہ کی طرف لوٹتے ہیں تو یہ بھی ان کی قناعت ہے۔ اس میں قناعت کا مضمون ہے دو باتیں ہیں۔ اول یہ کہ جتنا دن کے وقت میسر آ گیا اس پر راضی رہو۔ جانوروں سے بھی یہ گر سیکھو کہ وہ بھی تو جتنا خدا دن لمبا کرتا ہے' جتنا ان کو مل جاتا ہے اسی پر راضی ہو جاتے ہیں۔ جتنا دن چھوٹا کرتا ہے جتنا ان کو ملتا ہے چھوٹے دن وہ اسی پر راضی ہو جاتے ہیں۔ تو دنوں کی لمبائی تو ادلتی بدلتی رہتی ہے۔ بعض دنوں میں ویسے بھی رزق میں کمی ہوتی ہے' خزاں کے دن ہوتے ہیں۔ ان میں گھاس نسبتاً کم ملتا ہے' پتے کم ملتے ہیں۔ مگر جانور پھر باہر نہیں بیٹھے رہتے واپس اپنے گھر کو ضرور لوٹتے ہیں۔

تو اپنی اولاد اور اپنے بچوں کی اس رنگ میں تربیت کریں کہ جب تک خدا چاہتا ہے ان کو باہر رہنے کا حق ہے۔ کیونکہ وہ لازماً مختلف کاموں میں مشغول ہوں گے۔ کچھ طالب علم ہوں گے۔ کچھ کام کرنے والے ہوں گے۔ لیکن اس کے بعد اپنے گھروں کو ضرور لوٹیں اور گھروں کو ہی اپنی آماجگاہ سمجھیں۔

قناعت کا دوسرا معنی یہ ہے کہ اپنے گھروں پر قانع ہو جائیں۔ اب جو لوگ اپنے گھروں پر قانع نہیں ہوتے وہ بازاروں میں آوارہ گردیاں کرتے پھرتے ہیں۔ کسی کے خاوند ہوں یا بچے ہوں یا بچیاں ہوں۔ **جو بھی اپنے گھروں پر قانع نہیں ہوں گے اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلے گا کہ وہ پھر باہر قانع ہوتے ہیں اور آوارہ گردی اس کا ایک طبعی قطعی نتیجہ ہے۔** تو اونٹوں اور بھیڑ بکری سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ سبق دیا۔ ان کو قانع اس لئے قرار دیا ہے اہل لغت نے کہ قناعت کا مرکزی معنی ان پر چسپاں ہو رہا ہے۔ جو دراصل انسان کے لئے ہے۔ سب سے زیادہ اہمیت لفظ قناعت کی آنحضرت ﷺ کے غلاموں کے لئے ہے۔ پس اگر بھیڑ بکریاں قناعت کرتی ہیں تو رسول اللہ ﷺ کے غلام کیوں قناعت نہیں کرتے۔ ان کے لئے بھی ضروری ہے کہ اللہ کی مرضی پر راضی رہتے ہوئے اتنا عرصہ باہر رہیں جتنا عرصہ رہنا ضروری ہے۔ پھر اپنے گھر میں جا کر سکون پائیں۔

قناعت کا ایک معنی یہ بھی ہے کہ جو کچھ اس کو گھر میں ملے اس پر راضی ہو جائے۔ بعض دفعہ یہ ہوا کرتا ہے کہ باہر کے ماحول میں زیادہ اچھی نعمت کی چیزیں ملتی ہیں۔ بعض اداروں کی طرف سے ہر قسم کی سہولتیں مہیا ہوتی ہیں۔ اس کے بعد غریب بچوں کا گھر میں آرام پانا ایک مشکل کام نظر آتا ہے۔ یہی حال غریب بچیوں کا ہے۔ وہ گھر میں لوٹیں گی تو ایک ٹوٹے پھوٹے گھر میں لوٹیں گی۔ جس میں ان کے آرام کے وہ سارے سامان موجود نہیں جو باہر کی سوسائٹی ان کے لئے مہیا کر رہی ہے تو یہاں قناعت کا یہ معنی ہوگا کہ جب اس گھر میں لوٹو تو اللہ کا شکر کرتے ہوئے اسی پہ راضی ہو اور جو کچھ گھر میں ہے سوچو کہ خدا نے یہ کچھ دیا ہے اس پر قناعت کرو۔

میں ترا در چھوڑ کر جاؤں کہاں
چینِ دل آرامِ جاں پاؤں کہاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکیم محمد رفیع ناصر صاحب

نیم کا درخت-ایک مکمل دواخانہ

زمین ہر قسم کی زندگی کا نقطہ آغاز ہے۔ کہتے ہیں کرہ ارض پر زندگی کی ابتدا نباتات سے ہوئی۔ نباتات کے بارے میں جب انسان نے تدبر شروع کیا' تو اس نے ایسے ایسے فائدے تلاش کئے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ آج جتنے بھی دوا دارو اور علاج معالجے کے لئے دوائیں استعمال ہو رہی ہیں' ان کا جوہر ارضی نباتات ہے' طب یونانی' ایلو پیتھی اور ہومیو پیتھی کی تمام دوائیں نباتاتی جوہر سے تیار ہوتی ہیں۔ اس لئے کہ قدرت نے مختلف قسم کی نباتات میں جو خواص رکھے ہیں ان سے انسانی تحقیق و جستجو نئے سے نئے پہلو ظاہر کرتی رہتی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ عالم نباتات کی کنہ کو پورے طور پر پالینے کا کوئی دعویٰ ہی نہیں کرسکتا۔ حضرت مسیح موعود نے کیا خوب فرمایا ہے۔

کیا عجب تو نے ہر اک ذرہ میں رکھے ہیں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا؟

آج ان سطور میں ہم ایک درخت کے کچھ خواص کا تذکرہ کر رہے ہیں' جسے ہم نے زیب عنوان بنایا ہے۔ نیم کا درخت اتنا عام اور مشہور ہے کہ اس کے تعارف کی چنداں ضرورت نہیں۔ شہری اور دیہاتی ہر کوئی اس سے واقف ہے۔ اس کی نرم شاخ کی مسواک نہایت کار آمد ہے۔ اس کے پتے قدیم زمانے سے قیمتی کپڑوں اور بعض غلوں کو کیڑوں سے بچانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اس کا پھل بعض دواؤں میں کام آتا ہے۔ پکا ہوا پھل اگر کھایا جائے' تو مصفی خون کی قدرتی اور بے ضرر دوا ہے۔

نیم کے تمام اجزاء کڑوے ہوتے ہیں۔ نیم کا درخت جتنا کڑوا ہے فائدے کے لحاظ سے اتنا ہی موثر ہے۔ اس کے تمام اجزاء پھول' پھل' چھال وغیرہ دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں' قدرت نے اس کی جڑ سے لے کر انتہائی بلند کونپل تک کو انسانی جسم کے لئے کار آمد بنایا ہے۔ نیم کی نرم کونپلوں کو لے کر اچھی طرح رگڑیں اور انہیں گرمی کے ایام میں جسم پر نمودار ہونے والے دانوں پر لگائیں تو سکون ملتا ہے اور چند روز لگانے کے بعد دانے ختم ہو جاتے ہیں۔ جسم کے کسی بھی حصے میں پھوڑے پھنسیاں یا خارش کی شکایت ہو تو گرم پانی میں نیم کے پتے ابال کر چند روز غسل کرنے سے آرام ملتا ہے۔ زخموں کو نیم کے جوشاندے سے چند روز تک دھوئیں تو زخم خشک ہو جاتے ہیں۔ اگر سرسوں کے تیل میں پتوں کو ابال کر ملا کر گاڑھا کر کے رکھیں' تو یہ سکون بخش مرہم بن جاتا ہے' جو زخموں پر لگایا جاسکتا ہے۔

نیم کا پھل بواسیر میں بہت مفید ہے۔ دوسری دواؤں کے ساتھ اس پھل کو باقاعدہ استعمال کریں' تو خونی و بادی ہر دو قسم کی بواسیر میں مفید ہوتا ہے۔ اگر اس کے پتوں سے تیار کیا ہوا مرہم بواسیر کے مسوں پر لگائیں' تو سکون بخشتا ہے۔ نیم کے پھل کی گٹھلیوں سے تیل بھی نکالا جاسکتا ہے' جو ایسے زخموں کو جلد ہی آرام پہنچاتا ہے' جن میں کیڑے پڑ گئے ہوں۔ نیم کے درخت پر شہد کی مکھیاں' جو چھتا بناتی ہیں' اس کی تاثیر بھی عام شہد سے نرالی ہے۔ اس لئے کہ اس شہد کو اگر پانی میں حل کر کے مریض کو پلائیں تو آتشک اور پھوڑے پھنسیوں سے آرام ملتا ہے۔ عام شہد سے نسبتاً زیادہ مصفیٔ خون اور مقوی ہوتا ہے۔

نیم کے پتوں اور شاخوں سے' جو عرق نکالا جاتا ہے' اس سے صابن تیار کیا جائے' تو تمام جلدی بیماریوں سے شفا دیتا ہے اور بدن کو ملائم کرتا ہے۔ نیم سے تیار شدہ صابن کے علاوہ تمام دوائیں بھی مسکن اور دافع تعفن ہوتی ہیں۔ یہ درخت فضا کو بھی صاف رکھتا ہے۔ اس کے اثر سے کیڑے مکوڑے مرجاتے ہیں۔ اس لئے اس کے پودے کو گھروں کے صحنوں میں لوگ لگاتے ہیں۔ اس کے خشک پھل کا مغز نکال کر گرم پانی میں ابال کر پیس لیں تو سر میں ڈالنے سے جوئیں مرجاتی ہیں۔ اس کے نیم پختہ پھل کو کولہو میں ڈال کر تیل نکالا جا سکتا ہے۔ یہ تیل جلدی بیماریوں میں کام آتا ہے۔ بلکہ جذام میں بہت مفید سمجھا جاتا ہے۔

نیم کے نر درخت سے ایک قسم کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ اس کو نیم کا مدھ کہتے ہیں۔ یہ سرد معتدل اور مقوی ہونے کی وجہ سے سل' دق' آتشک اور جذام کے لئے نہایت مفید ہے۔ نیم کی نرم شاخ کی مسواک کی جائے تو دانت کیڑے سے محفوظ رہتے ہیں۔ نیم کا گوند بھی مقوی اور محرک ہے۔ یہ نزعی امراض میں مفید سمجھا جاتا ہے۔

ہزاروں سال پہلے جب انسان علم کی روشنی سے محروم تھا اور نباتاتی زندگی کے خواص سے بھی ناآشنا تھا۔ اس وقت بھی انسان بعض درختوں کو کھا کر اپنا پیٹ بھرتا تھا' تو بعض پتوں سے اپنا ننگ ڈھانپتا تھا اور بعض پتوں سے دوا دارو کا کام لیتا تھا۔ اس وقت بھی انسان نیم کے درخت سے کام لیتا تھا۔ پس نیم کا درخت ہزاروں سال سے انسان کے لئے نسخہ شفا کا کام دے رہا ہے۔ "کتاب الابدان" اور "کتاب الصیدلہ فی الطب" میں اس کا ذکر آتا ہے۔ ہندوستان کی تاریخ بتاتی ہے کہ دو ہزار سال سے پہلے بھی اس کی مسواک استعمال کی جاتی تھی۔ نیم کے بے شمار فائدوں کی وجہ سے بعض لوگ اسے "دیسی دواخانہ" اور بعض اسے معجزاتی درخت کہتے ہیں۔ حکیم کبیرالدین نے اپنی کتاب کتاب الادویہ میں لکھا ہے کہ نیم کا مدھ اعلیٰ درجہ کا مصفی خون ہے۔ آتشک' جذام' خارش اور دیگر جلدی امراض میں بہت مفید ہے۔ نیم سے کیڑے مار ادویہ بھی تیار کی جاتی ہیں۔ کہتے ہیں سوڈان میں 1959 میں ٹڈی دل کا خطرناک حملہ ہوا۔ جو ہر قسم کی نباتات کو کھا گیا' مگر نیم کے درخت محفوظ رہے۔ اس سے اندازہ کیا گیا کہ یہ درخت کیڑوں مکوڑوں سے دوسری چیزوں کو کس طرح محفوظ رکھ سکتا ہے۔ چنانچہ ایک جرمن سائنس دان نے اس سے نتیجہ نکالا کہ اس سے کیڑے مار ادویہ تیار ہو سکتی ہیں۔

ویدوں میں لکھا ہے کہ نیم کے درخت کا سایہ بھی بیماری کو دور کرتا ہے۔ جن دیہات کے ماحول میں نیم کے درخت کثرت سے ہوتے ہیں' وہاں وبائی امراض کم سے کم اثر کرتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ درخت فضا کو آلودگی سے پاک صاف رکھتے ہیں۔

الغرض نیم کا درخت قدرت کا ایک انمول تحفہ ہے۔ لیکن ہم نے قومی طور پر اس صحت بخش اور مفید پودے کی طرف توجہ نہیں دی۔ آجکل آلودگی کا مسئلہ ایک لاینحل مسئلہ بنا ہوا ہے۔ اگر ہر سال دیگر پودوں کے بجائے نیم کے درخت کثرت سے اگائے جائیں' خصوصاً شہری آبادیوں میں تو آلودگی کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ اس لئے کہ نیم کا درخت قدرتی طور پر جراثیم کش ہے اور اس کی مہک اور اس سے چھونے والی ہوا فضا کی آلودگی کو دور کرتی ہے۔ محکمہ جنگلات کو چاہئے کہ وہ لوگوں کو نیم کا درخت اگانے کی ترغیب دے اور خود بھی خالی سرکاری زمینوں پر نیم کے درخت اگانے کا اہتمام کرے۔ تاکہ ملکی سطح پر فضا کی آلودگی کی جو شکایت کی جاتی ہے اس میں کمی آجائے۔ ہر پاکستانی کو چاہئے کہ وہ حتی الوسع اپنے اپنے گھر کے صحن میں نیم کا ایک ایک درخت ضرور لگائے۔ اس کا یہ عمل قدرت کے اس انمول تحفے پر ہدیہ تشکر کا کام دے گا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32133 میں عنایت اللہ ولد چوہدری جواہر دین صاحب قوم جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 98-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 18 ایکڑ دو کنال 14 مرلہ واقع چک نمبر 118/9-L ضلع ساہیوال مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع چک 118/9-L ضلع ساہیوال مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2450+ 6000 روپے ماہوار بصورت پنشن و منافع بینک مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری عنایت اللہ واپڈا کالونی نشاط آباد فیصل آباد گواہ شد نمبر1 سعید احمد بٹ صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 203/ر-ب ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 اقبال مصطفیٰ کاہلوں سیکرٹری اصلاح وارشاد فیصل آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32134 میں کلثوم بیگم زوجہ عنایت اللہ صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 98-9-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد صاحب -/100000 روپے سے بقیہ حصہ نقد بینک میں -/50000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500+675 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ+ منافع بینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ کلثوم بیگم نشاط آباد فیصل آباد گواہ شد نمبر1 سعید احمد بٹ صدر جماعت احمدیہ چک 203/ر-ب ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر2 اقبال مصطفیٰ کاہلوں سیکرٹری اصلاح و ارشاد فیصل آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32135 میں ڈاکٹر ایم الطیف احمد ولد حکیم محمد شریف صاحب قوم سندھو پیشہ طبابت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 98-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان 2 منزلہ برقبہ 3 مرلہ واقع بدوملہی مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ بیٹھک برقبہ 1/2 مرلہ واقع بدوملہی مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ دکان پون مرلہ واقع بدوملہی مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

عزیز مکرم عبدالستار خان صاحب مقیم جرمنی ابن مکرم رانا عبدالغفار خان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سرگودھا شہر کے نکاح کا اعلان عزیزہ مکرمہ عاصمہ شوکت صاحبہ بنت مکرم عبدالخالق خان صاحب مقیم جرمنی کے ہمراہ بعوض ایک لاکھ روپیہ حق مہر مکرم و محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے مورخہ 25-اپریل 1999ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں فرمایا۔

عزیز عبدالستار خان صاحب حضرت چوہدری غلام قادر صاحب رئیس لنگڑوعہ ضلع جالندھر رفیق حضرت مسیح موعود کے پڑپوتے اور عزیزہ عاصمہ شوکت صاحبہ حضرت چوہدری عبدالحیٔ خان صاحب آف کاٹھ گڑھ رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑپوتی اور حضرت چوہدری عبدالسلام خان صاحب کاٹھ گڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑنواسی ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

افسوس ناک حادثہ

○ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اکاؤنٹنٹ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے بھانجے عزیزم رؤف احمد صاحب ثانی ولد چوہدری خادم حسین صاحب بھٹی بعمر 24 سال چک نمبر79ر-ب نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ حال جرمنی مورخہ 99-5-25 کو ان کی اپنی گاڑی کا ٹائی راڈ کھل جانے سے درخت سے ٹکرا جانے سے موقع پر ہی وفات پاگئے۔

ان کا جنازہ 99-6-7 کو صبح چک نمبر 79 ر-ب نواں کوٹ پہنچے گا۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ محترم عبدالرزاق بھٹی صاحب (کیشئر حبیب بینک ربوہ) سیکرٹری امور عامہ بشیر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن محترمہ جنت بی بی صاحبہ اہلیہ محترم عبدالمجید بھٹی صاحب کوٹ امیر خان جلہن ضلع حافظ آباد عرصہ تین ماہ سے گردوں کی انفیکشن اور شوگر کی وجہ سے علیل تھیں اور میرے ہاں علاج کی غرض سے مقیم تھیں۔ آپ مورخہ 28- مئی 99ء بروز جمعۃ المبارک بعمر تقریباً 60 سال بوقت تقریباً ساڑھے دس بجے صبح وفات پاگئیں۔ آپ مکرم عبدالوحید بھٹی صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ کی نانی جان تھیں۔

محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے ان کا جنازہ پڑھایا۔ اور قبرستان عام میں تدفین مکمل ہونے پر آپ نے ہی دعا کروائی۔

احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت کے لئے اور لواحقین کو صبر جمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم محمد زاہد صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل ربوہ کی اہلیہ بچے کی ولادت کے بعد ہسپتال سے تو گھر آگئیں ہیں لیکن طبیعت ناساز ہے۔ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ضیاء الدین صاحب ولد محمد اسماعیل صاحب مرحوم آف نانو ڈوگر حال نصیر آباد گذشتہ دس روز سے شدید بیمار ہیں۔ اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نیلامی ملبہ

○ احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں صدر انجمن احمدیہ کے کوارٹر 30-31-36-37-38-39 کا ملبہ بذریعہ نیلامی مورخہ 99-6-6 بوقت صبح نو بجے فروخت کیا جائے گا رقم نقد موقعہ پر وصول کی جائے گی۔ خواہش مند احباب استفادہ فرماویں شرائط نیلامی دفتر نظامت جائیداد میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ- ربوہ

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ضرورت مختار عام

○ دفتر نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک مختار عام کی آسامی کے لئے ایک دیانتدار اور محنتی کی ضرورت ہے جس نے کورس پٹوار مال پاس کیا ہو اور کم از کم دس سالہ عملی کام کا تجربہ ہو۔ تعلیمی میعار میٹرک ہونا ضروری ہے۔

خواہش مند احباب مندرجہ بالا کوائف سندات اور سرٹیفکیٹ کی نقول کے ہمراہ اپنے حلقہ کے صدر یا امیر کی تصدیق کے ساتھ 10/6/99 تک دفتر ہذا بھجوائیں۔

(ناظم جائیداد)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

107- بھارتی فوجی ہلاک

مجاہدین نے کارگل اور سماہنی سیکٹر میں مزید 3 پوسٹوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ 107 بھارتی فوجی ہلاک ہوگئے کنٹرول لائن پر بھارت کی گولہ باری سے ایک شہید اور 21- افراد زخمی ہوگئے۔ پاک فوج نے جوابی کارروائی کے لئے سماہنی شہر اور متعدد دیہات خالی کرالئے۔ مجاہدین نے کارگل پر بھارت کا حملہ پسپا کر دیا ہے۔

مذاکرات کی پیش کش قبول

بھارت نے مذاکرات کی پاکستانی پیشکش قبول کر لی ہے۔ پاکستانی وزیر خارجہ سرتاج عزیز کے دورہ بھارت کی تاریخ کا تعین سفارتی ذرائع سے ہوگا۔

بھارتی پوسٹ تباہ

سماہنی سیکٹر میں مجاہدین نے راکٹوں سے بھارتی پوسٹ تباہ کر دی ہے۔ بھارتی طیاروں کی بمباری سے کارگل میں انکی اپنی سرکاری عمارت تباہ ہوگئی۔ چھ اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ کنٹرول لائن پر پاکستان اور بھارتی فوج کے درمیان گولہ باری کا تبادلہ ہوا کارگل میں مجاہدین کے خلاف کارروائی تیز کرنے کے لئے بھارت نے میراج 2000 لڑاکا طیارے بھی استعمال کرنے شروع کر دیئے ہیں۔

یوگوسلاویہ پر حملے

نیٹو نے یوگوسلاویہ پر حملہ کر کے تیسرے بڑے شہر "نیس" کا پاور گرڈ تباہ کر دیا ہے۔ سینی ٹوریم اور معمر افراد کی پناہ بھی تباہ ہوگئی۔ یوگوسلاوین صدر جب تک اتحاد کی شرط قبول نہیں کرتے نیٹو کی بمباری اور حملے جاری رہیں گے۔

کسووو کے بحران کا حل

کسووو کے بحران کے حل کی سفارتی کوششیں شروع کر دی گئی ہیں۔ برسلز میں یورپی یونین کے وزراء خارجہ کے اجلاس میں کسووو کی صورتحال پر غور کیا جائے گا۔ فن لینڈ کے صدر روس اور امریکہ کے نمائندوں سے تبادلہ خیال کریں گے۔

ترکی میں جھڑپیں

ترکی میں کرد باغیوں اور فوج میں جھڑپوں کے نتیجہ میں 11- افراد ہلاک ہوگئے ہیں ہلاک ہونے والوں میں 10- کرد باغی اور ایک ترک فوجی شامل ہے۔ جھڑپیں ایران۔ شام اور عراق کی سرحدوں کے ساتھ ملحقہ صوبوں سرناک اور حکاری کے نواحی علاقوں میں ہوئیں۔

سپین کے وزیر اعظم کا دورہ

سپین کے وزیر اعظم نے بلقان میں البانوی نژاد مسلمانوں کے کیمپوں کا دورہ کیا۔ اور ان سے اظہار ہمدردی کیا۔

روس میں بے روزگاری

روس میں بے روزگاروں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق روس میں بے روزگاروں کی تعداد ایک کروڑ سے زائد ہو چکی ہے۔

بیلاروس میں شدید ژالہ باری

بیلاروس کے دارالحکومت میں شدید ژالہ باری سے 50 افراد ہلاک اور تین صد سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔ دارالحکومت منسک کے روایتی میلہ میں دس ہزار افراد شریک تھے کہ اچانک ژالہ باری شروع ہو گئی۔ بھگدڑ میں سینکڑوں افراد کچلے گئے۔

کمبوڈیا میں ہیضہ

کمبوڈیا میں ہیضے نے 190 انسانی جانوں کو نگل لیا۔ درجنوں افراد ہسپتال پہنچا دیئے گئے۔ وباء نے پچاس دیہاتوں کو لپیٹ میں لے لیا۔

حزب اللہ کے ٹھکانوں پر حملہ

اسرائیلی جنگی طیاروں نے حزب اللہ کے ٹھکانوں پر حملہ کر کے ایک شخص کو ہلاک کر دیا ہے۔ اسرائیل نے یہ کارروائی حزب اللہ کے حالیہ حملوں میں اپنی اتحاد ملیشیا کے جانی نقصان کے جواب میں کی ہے۔

تمباکو نوشی کے خلاف مہم

صحت کی عالمی تنظیم (WHO) نے خوراک و ادویات تیار کرنے والے اداروں پر زور دیا ہے کہ وہ سگریٹ اور تمباکو کی مصنوعات کو نکوٹین مصنوعات کے قوانین کے تحت فروخت کریں۔ تمباکو نوشی کے عدم استعمال کے عالمی دن کے موقع پر تنظیم کی ڈائریکٹر جنرل نے کہا ہے کہ سگریٹ نوشی سے 40 لاکھ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

ضروری اعلان

○ نمائندہ الفضل مکرم طاہر احمد صاحب گجراتی چندہ الفضل کی وصولی اور توسیع اشاعت الفضل کے لئے ضلع نارووال اور ضلع شیخوپورہ کے دورہ پر آ رہے ہیں تمام عہدہ داران اور احباب جماعت سے مکمل تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 6

روپے سالانہ بصورت طبابت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ڈاکٹر ایم لطیف احمد ساکن بدوملہی ضلع نارووال گواہ شد نمبر1 حکیم نصیر احمد ساکن بدوملہی ضلع نارووال گواہ شد نمبر2 محمد رفیق ساکن بدوملہی ضلع نارووال۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : یکم- جون- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 درجے سنٹی گریڈ
2-جون- غروب آفتاب- 7-12
3-جون- طلوع فجر- 3-22
3-جون- طلوع آفتاب 5-01

مسئلہ کشمیر کا حل

وزیر اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل ایک نہ ایک دن کرنا ہی ہوگا۔ لیکن اس گھمبیر مسئلے کو جلد از جلد حل کرلیا جانا چاہئے۔ تاکہ امن کو جو خطرات لاحق ہیں وہ ختم ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات غلط ہے کہ پاکستان اپنی فوج کے جوان مقبوضہ کشمیر میں بھیج رہا ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں حق خود ارادیت کے لئے لڑنے والے وہاں ہی کے لوگ ہیں جو کہ اپنے اس حق کو حاصل کرنے کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بھارت کا ان کو مداخلت کار کہنا بالکل غلط ہے۔ حالانکہ اقوام متحدہ نے بھی ان کا حق خود ارادیت تسلیم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاہور اعلامئے میں بھی یہ طے ہوا تھا کہ باہمی مسائل پرامن طریقے سے حل کئے جائیں گے۔

وزیر اعظم پر قاتلانہ حملہ

وزیر اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف داتا دربار کمپلیکس کے افتتاح کے موقعہ پر قاتلانہ حملہ میں بال بال بچ گئے۔ حملہ آور جس نے اپنا نام مقبول انصاری بتایا ہے فیصل آباد کا رہنے والا ہے اور اس نے اپنا تعلق ایک مذہبی جماعت سے بتایا ہے۔ وزیر اعظم پاکستان جب مغرب کی نماز پڑھنے کے بعد افتتاح کے لئے آئے تو حملہ آور نے ان پر موزر سے نشانہ لیا لیکن سیکیورٹی اہلکاروں نے اسے فوراً دبوچ لیا اور وزیر اعظم سے دور لے گئے۔ اور اس سے تفتیش شروع کردی۔ سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم پر قاتلانہ حملے کی خبر غلط ہے وہ صرف ایک درخواست گذار تھا جس کے پاس سے ایک موزر برآمد ہوا۔

بینظیر کا خارجہ پالیسی پر بیان

پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بینظیر بھٹو نے نیویارک سے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ وہ اپنے اور ان کے شوہر آصف زرداری کی کرپشن میں ملوث نہ ہونے کی یقین دہانی کرانے کے لئے قرآن پاک پر حلف اٹھانے کو تیار ہیں۔ یہ بات انہوں نے امریکہ کی ہیومن رائٹس کمیٹی ان پاکستان کی تقریب میں صحافیوں سے باتیں کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کو روس سے سبق حاصل کرنا چاہئے اور بھارت کی چال میں نہیں آنا چاہئے۔ بھارت ہمارے ساتھ وہی کچھ کرنا چاہتا ہے جو امریکہ نے روس کے ساتھ کیا اور جس کے نتیجہ میں روس بکھر گیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ پاکستان کے موجودہ حکمران جب چاہیں گے آئین میں مرضی کی تبدیلیاں کرکے اپنے لئے آمریت کا راستہ صاف کرلیں گے۔ جس کا سدباب ابھی سے کیا جانا چاہئے۔

شہباز شریف کا بینظیر کے بیان پر تبصرہ

وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کے بانی ذوالفقار علی بھٹو نے ذاتی مفادات کی خاطر ملک کو دو ٹکڑے کردیا لیکن ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ ہمیں اگر عوامی مفادات کی خاطر جان بھی قربان کرنی پڑی تو اس سے دریغ نہیں کریں گے۔ یہ باتیں وزیر اعلیٰ پنجاب نے گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین راولپنڈی کے کانووکیشن کے موقعہ پر کہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ کشمیر کا مسئلہ منصفانہ طریقہ سے حل کیا جائے۔ اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ فرسودہ نظام کو دفن کرنے کے لئے اور جہالت کے خاتمہ کے لئے تعلیم کو عام کرنا ازحد ضروری ہے۔ جس کے لئے ہم ہر وقت کوشاں رہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دراصل بینظیر بھٹو پاکستان کی بیرونی امداد بند کروانا چاہتی ہیں حالانکہ یہ بات کسی محب وطن لیڈر کے شایان شان نہیں ہے۔

جناح ہسپتال میں آتش زدگی

جناح ہسپتال لاہور میں وزیر اعظم محمد نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف ترک سفیر کی عیادت کے لئے آنے والے تھے کہ ان کے آنے سے تھوڑی دیر قبل سنٹرل ائرکنڈیشننگ پلانٹ میں آگ لگ گئی۔ جس سے تمام ہسپتال دھوئیں سے بھر گیا اور ہر طرف خوف وہراس پھیل گیا اور مریض اور لواحقین ہسپتال سے بھاگ کھڑے ہوئے۔ لیکن جلد ہی آگ پر قابو پالیا گیا۔ ہسپتال کے چیف ایگزیکٹو اور ایم ایس نے کہا ہے کہ وزیر اعظم کی ہسپتال آمد کا پروگرام طے شدہ نہیں تھا اس لئے اس آتش زدگی کو تخریب کاری کا رنگ دینے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ بعد میں وزیر اعظم نواز شریف چیئرمین سینٹ وسیم سجاد اور وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے جناح ہسپتال میں زیر علاج ترکی کے سفیر کی عیادت کی۔

سانحہ مومن پورہ کے مقدمہ کا فیصلہ

انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت نمبر III نے مشہور سانحہ مومن پورہ کیس میں جرم ثابت ہونے پر ایک مذہبی جماعت کے دو کارکنوں کو مجرم قرار دیتے ہوئے بیس بیس مرتبہ سزائے موت اور بیس بیس لاکھ روپے جرمانہ کی سزا دی ہے۔ اس کے علاوہ عدالت نے عزیز گجر اور ہارون الرشید کو ان سزاؤں کے علاوہ اقدام قتل کرنے اور قبرستان میں داخل ہو کر فائرنگ کرنے پر ان کو عمر قید کی سزا کا بھی حکم سنایا ہے۔ ان مجرموں نے گیارہ جنوری 1998ء کو مومن پورہ قبرستان لاہور میں مجلس عزا کے دوران فائرنگ کرکے 24-افراد کو قتل اور 36 کو زخمی کردیا تھا۔ اس مقدمہ کے دو ملزموں ریاض بسرا اور اکرم لاہوری کو اشتہاری قرار دیا گیا ہے جبکہ اسی مقدمہ کے دو ملزم پولیس مقابلے میں مارے جا چکے ہیں۔

مذہب کی سیاست سے علیحدگی

اے این پی کی صوبائی صدر اور سرحد اسمبلی میں قائد حزب اختلاف بیگم نسیم ولی خان نے عورت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام تعلیمی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں مذہب کو سیاست سے الگ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام میں ملاازم کا کوئی تصور نہیں جبکہ ہم مذہب اور ثقافت کے چکروں میں پڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملا قرآنی آیات اور احادیث کا ترجمہ اور تفسیر اپنی مرضی سے کرتا ہے اور پھر اپنے ان خودساختہ ترجموں اور تفاسیر کو ڈھال بنا کر انہیں اپنے مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ذاتی مفادات کے لئے اسلام کو بدنام کیا جارہا ہے۔

کھیلوں کی خبریں

پاکستان ورلڈ کپ میں پہلی شکست

ساتویں کرکٹ ورلڈ کپ کے گروپ بی کے ایک میچ میں پاکستان بنگلہ دیش سے ہار گیا۔ بنگلہ دیش نے یہ میچ 62 رنز سے جیتا بنگلہ دیش نے پہلے کھیلتے ہوئے 50 اوورز میں 223 رنز بنائے۔ اور اس کے 9 کھلاڑی آؤٹ ہوئے۔ لیکن پاکستان 224 کا ٹارگٹ بھی پورا نہ کرسکا اور پوری ٹیم 161 کے سکور پر آؤٹ ہوگئی۔ ایک دوسرے میچ میں نیوزی لینڈ نے سکاٹ لینڈ کی ٹیم کو 6 وکٹوں سے ہرا کر سپر سکس کے لئے کوالیفائی کرلیا۔ جبکہ ویسٹ انڈیز کی ٹیم مقابلے سے باہر ہوگئی۔

سپر سکس راؤنڈ کا شیڈول

7-ویں ورلڈ کپ کا ابتدائی راؤنڈ ختم ہوگیا۔ سنسنی خیز اور دلچسپ مقابلوں کا سپر سکس راؤنڈ 4-جون کو اوول میں شروع اور 13 جون کو ہیڈنگلے میں ختم ہوگا۔ اس راؤنڈ میں 6 ٹیمیں پہنچی ہیں۔ گروپ اے سے زمبابوے پہلی' جنوبی افریقہ دوسری اور بھارت تیسری' جبکہ گروپ اے سے پاکستان پہلی' نیوزی لینڈ دوسری اور آسٹریلیا تیسری پوزیشن حاصل کرکے سپر سکس راؤنڈ میں پہنچا۔ اس راؤنڈ کا شیڈول یوں ہے۔ 4-جون کو بھارت کا آسٹریلیا سے اوول' 5 جون کو جنوبی افریقہ کا پاکستان سے ٹرینٹ برج' 6 جون کو زمبابوے کا نیوزی لینڈ سے ہینڈنگلے' 8 جون کو بھارت کا پاکستان سے اولڈ ٹریفورڈ' 9 جون کو زمبابوے کا آسٹریلیا سے لارڈز' 10-جون کو جنوبی افریقہ کا نیوزی لینڈ سے ایجبسٹن' 11-جون کو زمبابوے کا پاکستان سے اوول' 12-جون کو بھارت کا نیوزی لینڈ سے ٹرینٹ برج اور 13-جون کو جنوبی افریقہ کا آسٹریلیا سے ہیڈنگلے میں میچ ہوگا۔ اس راؤنڈ سے 4 ٹیمیں سیمی فائنل راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کریں گی۔ پہلا سیمی فائنل 16-جون کو اولڈ ٹریفورڈ اور دوسرا سیمی فائنل 17-جون کو ایجبسٹن میں کھیلا جائے گا۔ فائنل 20-جون کو لارڈز میں ہوگا۔ پاکستان کو سیمی فائنل میں پہنچنے کے لئے سپر سکس راؤنڈ میں صرف ایک کامیابی درکار ہے۔

کمزور بیٹنگ نہیں چلے گی

سابق کرکٹ کپتان عمران خان نے کہا ہے کہ پاکستان کمزور بیٹنگ کے ساتھ ورلڈ کپ نہیں جیت سکتا۔ قومی کرکٹ ٹیم ورلڈ کپ 92ء جیتنے والی ٹیم سے زیادہ مضبوط ہے۔ لیکن ساتواں ورلڈ کپ نہیں جیت سکتی۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم متوازن اور پیشہ ور کھلاڑیوں پر مشتمل ہے اس لئے جیت سکتی ہے۔

مستورات کیلئے ایک خاص تحفہ
مسل ٹانک (گولیاں)
چھوٹی پیکنگ -/18
بڑی پیکنگ -/30
(پٹھوں کی درد- کمزوری اور تھکاوٹ کیلئے لاجواب)
ایف ٹی (ہومیو) ڈسٹری بیوٹرز-
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

خوشخبری
خالص اور تازہ سرسوں کا تیل اور اچار مصالحہ اچار کے سیزن میں خصوصی رعایت اور تازہ اور خالص کینولہ کوکنگ آئل
محمد ابراہیم اینڈ سنز
دارالرحمت وسطی ربوہ- فون 212307

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
*ہر ماہ 7-6-5 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ-
کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212855-212755
*ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹراساؤنڈ سیدپور روڈ راولپنڈی ☎ 415845
*ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
*ہر ماہ 23-22-21 تاریخ محمود آباد نمبر 3 نزد پوسٹ آفس کراچی نمبر 44 ☎ 5889743
*ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش مند اس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX: 219065 ☎ 291024